روح اخبار

— حجاز کی تازہ اطلاعات سے پتہ چلتا ہے کہ حکومت سعودی اس وقت خاص طور سے جنگی تیاریوں میں مصروف ہے اور بعض یورپین کارخانوں سے جدید قسم کے جنگی اسلحہ خرید رہی ہے۔ ابھی حال میں مختلف قسم کے جنگی اسلحہ بذریعہ جہاز لائے جا چکے ہیں اور معلوم ہوا کہ اٹلی کے بعض کارخانوں کو ایسی موٹریں تیار کرنے کا آرڈر دیا جا چکا ہے جو خاص طور سے سرحد کی حفاظت اور نگرانی کیلئے کام آسکیں جو لوگ حجاز کے اندرونی حالات سے باخبر ہیں ان کا خیال ہے کہ اس سے مقصد خطرات سے حفاظت ہے۔

— دہلی میں روزہ ہفتہ کے دن کا ہوا۔ جمعرات کے دن مطلع صاف ہونے پر چاند ہوا نہیں۔ ناظرین کرام کو عید رمضان کی مبارکباد عرض ہے۔ عملہ محدث دہلی

— پورٹ حج کمیٹی کو میسرز ٹرنر موریسن اینڈ کمپنی کی طرف سے اطلاع موصول ہوئی ہے کہ کمپنی مذکور کا جہاز ایس ایس "خسرو" ۱۲ نومبر ۳۷ئہ کو کراچی کے راستے عازم جدہ ہوگا۔ اس جہاز میں حسب ذیل زائرین کعبۃ اللہ کی گنجائش ہوگی:۔ درجہ اول ۲۴ درجہ دوم ۲۰ ڈیک (عرشہ) ۱۳۵۲ میزانکل ۱۳۹۶۔ تینوں درجوں کے فی ٹکٹ کی قیمت حسب ذیل ہوگی:۔ ایک طرف کا سفر مع خوراک درجہ اول ۴۱۲ روپیہ درجہ دوم ۲۸۷ روپیہ۔ درجہ سوم ۱۱۸ روپیہ واپسی ٹکٹ درجہ اول ۶۲۴ روپیہ درجہ دوم ۴۵۱ روپیہ درجہ سوم ۱۷۸ روپیہ۔

— ڈنمارک کا ایک کسان اپنے کھیت والے مکان میں پرانی وضع کے ایک پلنگ پر سو رہا تھا۔ رات کے وقت اس کے پاؤں کو ٹھنڈک محسوس ہوئی وہ اٹھا اور پلنگ کو الٹ کر اس ٹھنڈک کی علت دریافت کرنے لگا تو اس میں سے دو بڑے بڑے افعی سانپ نکلے مزید دیکھ بھال پر گیارہ مزید سانپ پائے گئے۔ خدا جانے یہ کسان کب تک ان تیرہ سانپوں والے پلنگ پر سوتا رہا۔ لیکن قدرت کا کرشمہ ملاحظہ ہو کہ اس دوران میں کوئی گزند نہ پہنچا +

— مزدوروں کی سرمایہ داری اور غریبوں کی امیری کے بعض عجیب وغریب واقعات معلوم ہوتے ہیں مثلاً درزی کی دکان کے ایک ملازم کا حال ہی میں انتقال ہوا ہے جس کی تنخواہ تیس شلنگ فی ہے اس کے پاس سے ۴۷۵۳ پونڈ نکلے۔ ڈیوک آف بکلیو کے ایک شکاری کی وفات پر اس کے پاس سے ۲۷۲۱ پونڈ نکلے۔ ڈیوک آف ڈیون شائر کے باغبان کے پاس سے پانچ ہزار پونڈ نکلے۔ مانچسٹر ہوٹل کے ایک ہیڈ پورٹر نے پچاس ہزار پونڈ کی رقم جمع کر لی گرینڈ ہوٹل کے ایک ویٹر کا نقد ترکہ ۲۰۶۸۳ پونڈ بتایا جاتا ہے۔

— فرانس کے سرکاری حلقوں نے ہسپانیہ کی خانہ جنگی کے نقصانات کے متعلق جو اعداد و شمار فراہم کئے ہیں وہ بڑے ہی دردانگیز ہیں ان سے ظاہر ہوتا ہے کہ اس وقت تک کم وبیش دو لاکھ آدمی موت کے گھاٹ اتر چکے ہیں اور یہ درجہ اقل بیس ارب پسٹا ہسپانوی سکہ خرچ ہو چکا ہے جو تینتیس کروڑ بیس لاکھ پونڈ یا قریباً پانچ ارب روپے کے برابر ہوتا ہے۔ ایک اور اندازہ مظہر ہے کہ کم از کم ڈیڑھ لاکھ آدمی مقدمے کے بغیر موت کی سزا پاگئے یا قیدخانوں میں مرے صرف میڈرڈ کے جیلخانے میں ۲۵ ہزار افراد نے وفات پائی۔ ان کے علاوہ جو جنگ میں مارے گئے انکی تعداد پچاس ہزار سے کم نہ ہوگی۔

جناب شیخ عطاء الرحمٰن صاحب پرنٹر و پبلشر نے جید برقی پریس دہلی میں چھپوا کر دفتر رسالہ محدث دار الحدیث رحمانیہ دہلی سے شائع کیا۔